



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سیکشن - ب

مطلوبہ سوال نمبر 02

مطلوبہ جز نمبر: (vii)

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ

انساء کے معنی "عورتوں" کے ہیں۔
اس سورۃ میں تفصیل سے عورتوں
کی زندگی کے بارے میں اللہ نے بیان کیا۔



ہے۔ چونکہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں
کی کوئی قدر و قیمت نہیں تھی۔ ان
سے بے جاں جینز قتل کی طرح رعبہ
رہا جاتا تھا۔ بیوقوف لوگ انہیں دفن
لیا جاتا تھا۔ ان سے جسم فروشی کی
جاتی تھی۔

اللہ نے اس سورت کے ذریعہ
عورتوں کو مردوں کے برابر درجہ میں
شریک کیا ہے۔ عورتوں کی عزت و اکبر
کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ چونکہ ہماری
ماشیں اور ہمیں بھی ایک عورت
ہی ہے۔



طرزِ تمیز (ii)

معنی

وعدے

النفاق

بالعقود



وہ آپ سے ملو گئے
ہیں

لَيْسَلُوْكَ

ناک کے بدلہ ناک

الْأَنْفُ بِالْأَنْفِ

دانت کے بدلہ دانت

الْأَسْنَانُ بِالْأَسْنَانِ

طرزِ تفسیر (۷)

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے آداب

← مجلس کے اندر گروہوں میں نہیں
بٹھونا چاہیے۔ سر پہ ایل نہ ہونا چاہیے
اور ایل نہ ہونی بات پر گفتگو نہ کرنا
بہر آہنگی نہ ہونی

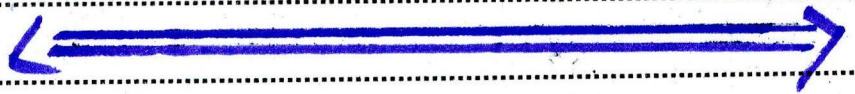


← اگر مجلس میں کوئی جملے سے سٹھاپو
تو اسے اٹھا کر چور ہیں سٹھنا چاہیے۔
یہ دل آزاری مناسب بنتا ہے۔

← مجلس میں گفتگو نرم اور کم آواز
میں کی جائے۔ مجلس سے پھلی بازار
ہیں بنانا چاہیے۔

← آئے سٹھنے کے لئے لوگوں نے کنڑھوں
سے جھرا تنگیاں ہیں مگن چاہیے

← اگر مجلس ختم ہو جائے تو سب لوگ
جانا چاہیے۔ دیر کو یہ تلب میں جانے
ہاں باز، تلب، کرنا بڑی بات ہے۔



عمر بن عمر (vii)

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد

اللہ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے اس دنیا میں بھیجا ہے۔ عبادت وہ جو اللہ کی مرضی کے مطابق ہو۔ لوگوں کی اس عبادت میں راسخائی کرنے میں اللہ نے اسے سونپ دیا ہے۔ رسول اور انبیاء کرام اللہ کے یا لیس بندے ہوتے ہیں۔ یہی لوگ عام لوگوں کی عبادت کے طریقے اور زندگی سکھاتے ہیں۔ انبیاء کرام دنیا کے لئے روشنی کی طرح ہے۔ یہ لوگ اللہ سے دیں گے چرخ کو کھیلاتے ہیں۔



قرآن کا حوالہ:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ اسْوَدَّ
حُسْنُهُ ۝

”اور آپؐ کی ذات میں بہترین عون
ہے۔“

اس سے معلوم ہوتا ہے نبیؐ لوگوں
کو ہدایت دینے کے لئے آئے۔ انھوں
نے لیجوری محرمین کی اشاعت میں
عزبان کر دی۔
اسی طرح انبیاء کرامؑ بھی
ہمارے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

←————→
3، 4

جز غیبیہ (۱۱)

ایک سے زیادہ بیویاں رکھتے کا حکم:

سورۃ النساء میں مردوں کو اللہ نے اجازت دی کہ وہ چار بیویاں رکھ سکتے ہیں۔ ان کو دوسری شادی کے لئے اپنی بیوی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ نے کھلا اعلان کر دیا ہے۔

مزدی حکم (مساوات):

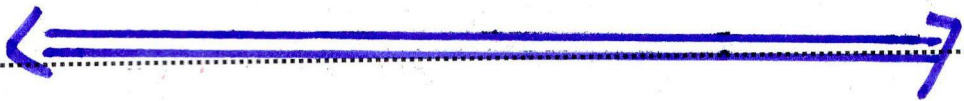
اس میں ایک شہرہ اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیویوں کے درمیان مساوات نہیں رکھ سکتا تو اسے ایک ہی شادی کرنی چاہیے۔



بیویوں کے درمیان مساوات لازمی ہے کیونکہ ہر ایک بیوی خاویز کے حقوق ہے۔

مساوات کی مثالیں:

- (1) ہر ایک بیوی کو ایک ہی طرح لکھانا فراہم کرنا چاہیے۔
- (2) سب پر ایک جیسی آمدنی خرچ کرنی چاہیے۔
- (3) سب کو ایک ہی برابرانہ اند وقت دینا چاہیے۔
- (4) کسی ایک کو دوسرے کے سامنے شرمینہ نہیں کرنا چاہیے۔
- (5) سب کے حقوق برابری کے ساتھ ادا کیے جائیں۔



جز غیر (iv)

حضرت عیسیٰ کی قوم کو نکسیتیں

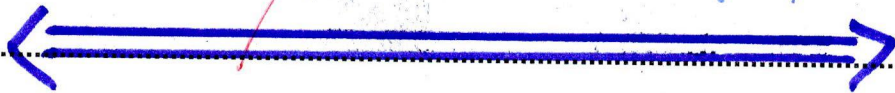
← حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو بتایا کہ
اللہ ایک ہے۔

← کسی کو اللہ سے شریک نہ ٹھراؤ۔

← جو کوئی اللہ کو شریک ٹھرائے گا تو اس
کے لئے جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

← شر کرنے والے پر جنت حرام کر دی گئی
ہے۔

← ایک اللہ علیٰ عبادت کرو جو میرا اور تمہارا
اب ہے۔





(سیکشن - ج)

سوال نمبر: 05

ترجمہ:

”اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ رکھو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار یتیموں اور جو اجنبی یتیموں اور جو تصدقات کے ساتھ مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔“





سوال نمبر 4

ترجمہ:

”لَقَدْ عَلَّمْنَاهُ رَأْفَةَ الْبَالِحِينَ“
 سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے سعادت
 کر رہے تھے پس ہم نے آپ کے دل کا حال
 جان لیا پھر ہم نے ان کو بندہ عطا کر دیا
 اور قریب کی فلاح دے دی

